نوائے وقت
لاہور

اخباری تراشہ

پنجاب کی جیلوں کی صورت حال

احوال دیگر

ادیب جاودانی
adeebjawadani@hotmail.com

انسان جرم کی دنیا میں قدم رکھتے وقت یہ نہیں سوچتا لیکن جب وہ قانون کے شکنجے میں آتا ہے تو پھر شاید وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ جرائم کی دنیا میں قدم رکھ کے اس نے بہت بڑی غلطی کی ہے۔ آج سے بیس پچیس سال قبل جیل کی زندگی کا تصور انتہائی بھیانک تھا لیکن جیسے جیسے نظام میں بہتری اور جدت آتی گئی جیل کے نظام میں بھی اچھا خاصا سدھار آتا گیا اور آج کی جیل قیدی کیلئے جیل نہیں بلکہ ایک گھر ہی تصور کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کی کوشش اپنی جگہ لیکن پنجاب کی جیلوں کے سربراہ جنہیں عرف عام میں انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کہا جاتا ہے جیل اصلاحات اور قیدیوں کی فلاح و بہبود میں اُن کا ایک بہت بڑا کردار ہے اور موجودہ آئی جی جیل خانہ جات جناب میاں فاروق نذیر کی کاوشوں کا اس میں بڑا عمل دخل ہے۔ انہوں نے ایک ملاقات کے دوران راقم کو بتایا کہ دہشت گردوں کی اپنے جیلوں میں قید ساتھیوں کو چھڑانے کی دھمکیوں کے بعد لاہور میں دہشتگردوں کے داخل ہونے کی اطلاع پر پنجاب بھر کی جیلوں میں قید 4 سو سے زائد دہشتگردوں کی سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے۔ جیلوں کے داخلی اور خارجی راستوں پر رینجر سے تربیت پانے والے اہلکاروں کی بھی ڈیوٹیاں لگا دی گئی ہیں۔ سنٹرل جیل بنوں پر جدید اسلحہ سے لیس دہشگردوں کے حملہ کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے مرحلے میں سنٹرل جیلوں کے گرد اور دوسرے مرحلے میں تمام ڈسٹرکٹ جیلوں کے گرد خطیر رقم سے سکیورٹی وال تعمیر کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب کی 41 جیلوں میں مرد اور خواتین قیدیوں کی تعداد 49,860 ہے جبکہ قیدی بچوں کی تعداد 666 ہے۔ پنجاب کی جیلوں میں ان دنوں سات ہزار سزائے موت کے قیدی نظر بند ہیں۔ سزائے موت کے پانچ ہزار قیدیوں نے ہائی کورٹ میں اور پندرہ سو نے سپریم کورٹ اور پانچ سو قیدیوں نے صدر پاکستان کے پاس اپیلیں دائر کر رکھی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پیپلز پارٹی کے دور میں سزائے موت پر عمل درآمد روک دینے کے باعث جیلوں میں سزائے موت کے قیدیوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانے پر ان قیدیوں کے اخراجات کا بوجھ بھی بڑھنے لگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جیلوں میں اسیران کا غیر قانونی موبائل فون کا استعمال اور دیگر ممنوعہ اشیاء پر کنٹرول کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ویجیلینس سیل کا قیام صدر دفتر میں عمل میں لایا گیا مذکورہ بالا سیل کے عملہ کو اس مقصد کیلئے پابند کیا گیا ہے کہ وہ پنجاب کی 41 جیلوں پر تلاشی کے نظام اور سکیورٹی پر باقاعدگی سے معلومات اکٹھی کریں اور مواد کو اکٹھا کرتے ہوئے رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر مجھ سمیت دوسرے سینئر آفیسران ۔ تاکہ بروقت اس برائی کا تدارک سلسلہ میں کئی ایک دورے اور اچانک کیا گیا ہے تاکہ اس برائی کو ختم کیا جا۔ بتایا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور کیلئے آئی جی آفس میں شعبہ شکایات جس میں باقاعدہ سائلین کے مسائل براہ راست سنتے ہیں اور انکے حل کے کئے جاتے ہیں اسکے علاوہ تمام جیلوں صاحبان کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ روز گھنٹہ باہر آ کر ملاقاتیوں سے رابطہ ر کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اس کے حل کیلئے کریں۔ اسکے علاوہ انتظار گاہ میں الیکٹ ٹھنڈے پانی کی فراہمی کا بندوبست قیدیوں کے لواحقین اور ملاقاتی حضرا کے حل کیلئے آسانی سے رابطہ کر سکیں۔ سپرنٹنڈنٹ جیل روزانہ 11:00 تک انتظار گاہوں میں بیٹھ کر مسائل پر حل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجا سکیورٹی کے نظم و نسق کو بہتر بنا 2014-15 میں خطیر رقم خرچ کر آلات خرید کر جیلوں کو مہیا کیے گئے نیز تربیت کیلئے بھی خطیر رقم خرچ کر

نیوز

پنجاب کی جیلوں کی صورت حال

کالم نگار | ادیب جاودانی

کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کی کوشش اپنی جگہ

جیلوں کے سربراہ جنہیں عرف عام میں انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کہا جاتا ہے جیل اصلاحات اور قیدیوں کی فلاح و بہبود میں اُن کا ایک بہت بڑا کردا
آئی جی جیل خانہ جات جناب میاں فاروق نذیر کی کاوشوں کا اس میں بڑا عمل دخل ہے۔ انہوں نے ایک ملاقات کے دوران راقم کو بتایا کہ دہشت گر
جیلوں میں قید ساتھیوں کو چھڑانے کی دھمکیوں کے بعد لاہور میں دہشتگردوں کے داخل ہونے کی اطلاع پر پنجاب بھر کی جیلوں میں قید 4 سو سے زائد
سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے۔ جیلوں کے داخلی اور خارجی راستوں پر رینجر سے تربیت پانے والے اہلکاروں کی بھی ڈیوٹیاں لگا دی گئی ہیں۔ سنٹرل ج
اسلحہ سے لیس دہشتگردوں کے حملہ کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلے مرحلے میں سنٹرل جیلوں کے گرد اور دوسرے مرحلے میں تمام ڈسٹرکٹ جیلوں کے گر
سکیورٹی والز تعمیر کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب کی 41 جیلوں میں مرد اور خواتین قیدیوں کی تعداد 49,860 ہے جبکہ قیدی بچوں کی تعداد 6
کی جیلوں میں ان دنوں سات ہزار سزائے موت کے قیدی نظر بند ہیں۔ سزائے موت کے پانچ ہزار قیدیوں نے ہائی کورٹ میں اور پندرہ سو نے سپر
سو قیدیوں نے صدر پاکستان کے پاس اپیلیں دائر کر رکھی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پیپلز پارٹی کے دور میں سزائے موت پر عمل درآمد روک دینے کے با
سزائے موت کے قیدیوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانے پر ان قیدیوں کے اخراجات کا بوجھ بھی بڑھنے لگا۔ انہوں نے مز
میں اسیران کا غیر قانونی موبائل فون کا استعمال اور دیگر ممنوعہ اشیاء پر کنٹرول کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ویجیلینس سیل کا قیام صدر دفتر میں ع
مذکورہ بالا سیل کے عملہ کو اس مقصد کیلئے پابند کیا گیا ہے کہ وہ پنجاب کی 41 جیلوں پر تلاشی کے نظام اور سکیورٹی پر باقاعدگی سے معلومات اکٹھی کریں
کرتے ہوئے رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر مجھ سمیت دوسرے سینئر آفیسران کے بھی پیش کریں تاکہ بروقت اس برائی کا تدارک کیا جا سکے۔ اس سلسلہ
دورے اور اچانک جیلوں کا معائنہ کیا گیا ہے تاکہ اس برائی کو ختم کیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور مسائل کے حل کیلئے آئ
شعبہ شکایات قائم کیا گیا ہے جس میں باقاعدہ سائلین کے مسائل آئی جی صاحب براہ راست سنتے ہیں اور انکے حل کے احکامات جاری کئے جاتے ہیں
جیلوں میں سپرنٹنڈنٹ صاحبان کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ باہر آکر ملاقاتیوں سے رابطہ رکھیں اور ان کو اگر کوئی مسئلہ درپیش ہو تو
فوری اقدامات کریں۔ اسکے علاوہ انتظار گاہ میں الیکٹرک واٹر کولر اور ٹھنڈے پانی کی فراہمی کا بندوبست کیا گیا ہے۔ قیدیوں کے لواحقین اور ملاقاتی
مسائل کے حل کیلئے آسانی سے رابطہ کر سکیں۔ اس سلسلے میں تمام سپرنٹنڈنٹ جیل روزانہ 11:00 سے 12:00 بجے تک انتظار گاہوں میں بیٹھ کر مس
موقع پر حل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عصر حاضر کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے پنجاب کی جیلوں کی سکیورٹی کے نظم و نسق کو بہتر بنانے
2014-15 میں خطیر رقم خرچ کر کے مزید جدید آلات خرید کر جیلوں کو مہیا کیے گئے نیز جیل افسران کی تربیت کیلئے بھی خطیر رقم خرچ کر کے گولیا
جی، ایم جی تھری اور جی تھری جی ایچ کیو / واہ انڈسٹریز سے خرید کر برائے ٹریننگ پریکٹس، ملٹری آرٹلری سنٹر اٹک بھجوائے گئے۔ انہوں نے بتایا ک
میں 2400 وارڈنز بھرتی کئے ہیں ان کو ٹریننگ کیلئے بھی بھیج رہے ہیں ان کا سب سے بڑا مسئلہ ان کے رہائشی کوارٹرز ہیں جن کی تعداد بہت کم ہے۔ وز
پنجاب کی 41 جیلوں میں وارڈنز کیلئے فوری طور پر نئے رہائشی کوارٹر بنا کر دینے کی درخواست ہے تاکہ وہ سکون سے رہ سکیں۔ راقم نے ان سے سوال ک
نے آپ پر الزام لگایا ہے کہ آپ نے اڈیالہ جیل میں تحریک انصاف کے کارکنوں پر تشدد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے عملے نے قطعاً انکے کارکنو
نہیں کیا یہ جھوٹا الزام ہے اللہ تعالیٰ انکو سچ بولنے کی توفیق دے۔ میاں فاروق نذیر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ عمران خان نے 2 نومبر کو اسلا
کا جو اعلان کیا تھا اس پر پنجاب حکومت نے تحریک انصاف کے 11 سو کارکنوں کو گرفتار کر کے پنجاب کی جیلوں میں بھیجا تھا، ان سب کو ہم نے چندرو

ہے۔ تحریک انصاف کے کارکنوں کی گرفتاری کے سلسلے میں راقم کی راولپنڈی ریجن کے ڈی آئی جی جیل خانہ جات مرزا شاہد سلیم بیگ سے بھی بات ہ
ا تھا کہ پولیس نے تحریک انصاف کے 500 کارکنوں کو گرفتار کر کے انہیں اڈیالہ جیل میں بھیجا تھا، ان سب کو ہم نے رہا کر دیا ہے کسی کارکن پر کوئی